سوال

(355) عورت کا نماز میں جہری قراءات کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنی نماز میں جہری قراءت کر لے اور آواز میں اس قدر بلند کرے کہ خود سن سکے جب کہ نماز بھی وہ ہو جس میں قراءت سری ہوتی ہے، یا سنتیں اور نوافل وغیرہ؟ اور مقصد یہ ہو کہ قرآن کریم ترتیل سے پڑھ سکے، اور اس طرح خشوع خوب ہوتا ہے، تلاوت بھولتی نہیں ہے، جبکہ قریب میں کوئی اجنبی مرد یا عورتیں بھی نہیں ہوتے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رات کی نماز میں، خواہ فرض ہوں یا نوافل، قراءت اونچی آواز سے کرنا مستحب ہے، بشرطیکہ کوئی اجنبی مرد اس کی آواز نہ سنتا ہو جس کےلیے اس کی آواز فتنے کا باعث بن سکتی ہو۔ اگر جگہ ایسی امن و اطمینان والی ہو تو رات کی نماز میں وہ قراءت جہری کر سکتی ہے۔ لیکن اگر ساتھ والوں کو الجھن ہوتی ہو تو اسے خاموشی سے پڑھنا چاہیئے۔

اور دن کی نماز میں اسے قراءت خاموشی سے کرنی چاہیئے۔ کیونکہ دن کی نمازیں سب سری ہیں۔ آواز بلند کرے بھی تو اس قدر کہ خود سن سکے، اور بس۔ دن کی نمازوں میں جہری قراءت خلاف سنت ہونے کے باعث غیر مستحب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 300

محدث فتویٰ